

33583 - کا قرآن کریم 1740#م; 1740#ق; 1740#مت; پتھروں کا ذکر ک 1740#ا;
گ 1740#ا ہے

سوال

کتنے ایسے قیمتی پتھر ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں ملتا ہے ؟
اور کونسی سورہ میں ذکر کئے گئے ہیں ؟
اور کیا ان پتھروں کو روحانی اعتبار سے بھی کوئی اہمیت و حیثیت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قرآن مجید کا سب سے عظیم مقصد یہ ہے کہ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کے متعلق معرفت حاصل ہوتا کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اسے ایک جانیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت کے مالک بن سکیں ، اور قرآن کوئی طب یا علوم فلکیات کی کتاب نہیں اگرچہ قرآن کریم میں ان میں کچھ اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے ۔

تو اس لئے مسلمان کہ یہ لائق نہیں کہ وہ اس عظیم ہدف جو کہ قرآن کریم کا ہے اور اس کی تلاوت کو چھوڑ کر اس میں یہ تلاش کرتا پھرے کہ اس میں کتنی نہروں اور دریاؤں اور کون کون سے قیمتی پتھروں کا ذکر ہے ، یا پھر حیوانات کی انواع واقسام تلاش کرتا پھرے ۔

قرآن کریم میں بعض قیمتی پتھروں کا ذکر کیا گیا ہے مثلاً یاقوت اور لؤلؤ اور مرجان وغیرہ :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں الرحمن (58) ۔

اور اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے :

ان دونوں میں سے لؤلؤ اور مرجان نکلتے ہیں الرحمن (22) ۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اور اللہ جل شانہ کے فرمان کا ترجمہ ہے :

وہ چھپے ہوئے لؤلؤ کی طرح ہیں الواقعة (23) -

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اور ان کے ارد گرد ہمیشہ رہنے والے کم سن بچے گھومتے پھرتے ہوں گے جب تو انہیں دکھے گا تو ایسے

سمجھے گا کہ وہ لؤلؤ بکھرے ہوئے ہیں الدھر (19) -

اور ان پتھروں کی کوئی روحانی اہمیت اور حیثیت نہیں ہے قرآن کریم میں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے جو کچھ

سمندر اور اس سے نکلنے والی نعمتوں پیدا کی ہیں انہیں ذکر کیا ہے ، یا پھر تشبیہ اور تقریب کے لئے اسے ذکر فرمایا

، تو حور العین کو یاقوت اور مرجان اور چھپائے ہوئے لؤلؤ سے ان کی صفائے میں یاقوت اور سفیدی میں لؤلؤ اور

مرجان کے ساتھ تشبیہ بیان کی ہے -

اور کم سن بچوں کو بکھرے ہوئے سچے موتیوں سے تشبیہ دی ہے جو کہ ان کے حسن و جمال اور حسن منظر پر

دلالت ہے -

واللہ تعالیٰ اعلم .